# PRESS RELEASE

For immediate release
August 11, 2020

**SECP initiates consultative process to revamp NBFC regime**

ISLAMABAD, August 11: The Securities and Exchange Commission of Pakistan has issued draft of amendments in the Non-Banking Finance Companies (Establishment and Regulation) Rules, 2003 for public consultation.

In order to promote an enabling business environment and provide ease of doing business, the SECP, through these amendments, has proposed introduction of perpetual license for Non-banking finance companies by replacing the existing requirement of renewal of license after every three years. The SECP has also proposed to allow a single Non-Banking Finance Company to undertake different licensed activities. Moreover, the lending NBFCs will be required to obtain Private Equity and Venture Capital (PE&VC) license while, the Investment Advisors will be allowed to manage and launch exchange traded funds and listed collective investment schemes. Moreover, to encourage formation of new NBFCs, a more rationalized procedure to seek Commission's permission to form a NBFC and obtain relevant NBFC license has been proposed.

Draft amendments also streamline the requirements regarding sponsors and majority shareholders of NBFCs. It proposes that only first-time promoters shall be considered as sponsors while the person replacing a sponsor and holding less than 10% shares will not be required to obtain approval of the SECP. The requirement of blocking of shares is proposed to be applicable only when a person holds 10% or more shareholding. Necessary provisions have also been introduced regarding specification of capital adequacy requirements or any other requirement in addition to or in lieu of the minimum equity requirements for any form of business.

ایس ای سی پی نے این بی ایف سی رولز میں ترامیم عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کر دیں

اسلام آباد (اگست 11) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے نان بینکنگ فنانس کمپنیوں (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) رولز 2003 میں ترامیم کا مسودہ عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کر دیا ہے۔ ترامیم کا مسودہ کمیشن کی ویب سائٹ پر موجود ہے اور شراکت داروں کی تجویز و آراء کی روشنی میں نئے قوائد کو حتمی شکل دی جائے گی۔

ملک میں نان بینکنگ شعبے کو فروغ دینے اور کمپنیوں کو کاروباری آسانیاں فراہم کرنے کے پیش نظر، ایس ای سی پی نے کمپنیوں کے لئے ہر تین سال کے بعد لائسنس کی تجدید کی موجودہ شرط کی جگہ نان بینکنگ کمپنیوں کے لئے مستقل لائسنس متعارف کرانے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس کے علاوہ ایس نان بینکنگ کمپنیوں کو ایک سے زائد لائسنس حاصل کرنے اور مختلف کاروباری سرگرمیاں کرنے کی اجازت دینے کی تجویز بھی دی ہے۔ مزید یہ کہ، قرض

دینے والی این بی ایف سی کو نجی ایکویٹی اور وینچر کیپٹل (پی ای اینڈ وی سی) لائسنس حاصل کرنا ہوگا جبکہ انوسٹمنٹ ایڈوائزر (سرمایہ کاری مشیر) کو ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز اور لسٹڈ اجتماعی سرمایہ کاری اسکیموں کے انتظام وانضرام کرنے کی اجازت ہوگی۔

مزید نئی نان بینکنگ کمپنیوں کے قیام کی حوصلہ افزائی کے لئے این بی ایف سی کو تشکیل دینے اور متعلقہ این بی ایف سی لائسنس کے حصول کے طریقہ کار کو بھی سہل بنادیا گیا ہے۔

این بھی ایف سی رولز میں ترامیم کے ذریعے نان بینکنگ کمپنیوں کے سپانسرز اور شئیر ہولڈروں سے متعلق شقوں کو بھی متوازن بنانے کی تجویز دی گئی ہے۔اس حوالے سے تجویز دی گئی ہے کہ کمپنی کے پہلے پروموٹرز ہی کمپنی کے سپانسرز تصور ہوں گے جبکہ کمپنی کے سپانسرز کی جگہ لینے والے افراد اور دس فیصد سے کم شئیرز رکھنے والے افراد کو کمیشن سے منظوری لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ حصص کو مسدود کرنے کی ضرورت صرف اس صورت میں لاگو ہوگی جب کوئی شخص 10 فیصد یا اس سے زیادہ شئیر ہولڈنگ کا حامل ہوگا۔

بین الاقوامی معیارات کے مطابق ایس ای سی پی کے ریگولیٹری سینڈ بکس کے ذریعے نان بینکنگ فنانس کمپنی کی جانب سے نئی جدید مالیاتی مصنوعات اور مالیاتی سروسز کا تجربہ کرنے لئے ضروری شقیں بھی متعارف کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔این بی ایف سی رولز 2003 میں ترمیم کا مقصد نان بینکنگ سیکٹر میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔